Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۲۳ جمادی الاوّل ۱۳۹۵ھ ۔ ۴ احسان ۱۳۵۴ ہش ۔ ۴ جون ۱۹۷۵ء | نمبر ۱۲۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۴ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور حضور کی عمر میں غیر معمولی برکت عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ ۴ احسان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔

سر میں شدید درد ہے۔ نواب محمد احمد خاں صاحب کراچی میں تاحال زیر علاج ہیں

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور آپ کے فرزندِ اکبر محترم نواب محمد احمد خان صاحب کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے آمین۔

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر بغرض علاج بیرونِ ملک تشریف لے گئے ہیں۔ آپ کی بیگم صاحبہ بھی آپ کے ہمراہ ہیں۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم صاحبزادہ صاحب کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اس سفر کو ہر طرح سے خیر و برکت کا موجب کرے۔ خود آپ کا اور آپکی بیگم صاحبہ کا حافظ و ناصر ہو اور خدمتِ دین سے معمور لمبی فعال زندگی آپ کو عطا فرمائے آمین۔

فضل عمر درس القرآن کلاس

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے فیصلہ کیا گیا ہے کہ فضلِ عمر درس القرآن کلاس کا آغاز دس جون کی بجائے پندرہ جون سے ہوگا۔ تمام طلبہ و طالبات ۱۴ جون تک ربوہ پہنچ جائیں۔

یہ کلاس جماعتی انتظام کے ماتحت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیرِ نگرانی قرآن پڑھانے کے لئے ہر سال جاری ہوتی ہے اس کلاس میں جملہ جماعتوں کے نمائندے شریک ہونے لازمی ہیں۔ امراء کرام، صدر صاحبان اور مربیانِ سلسلہ تمام احباب میں تحریک فرمائیں تا ہر جماعت کے نمائندے شامل ہو سکیں۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد
(تعلیم القرآن)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہم شہادت دیتے ہیں کہ ہم نے خدا تعالیٰ کو قرآن مجید کے ذریعے ہی پایا

قرآن کی پیروی کرنے والے انسان کو خدا خود اَنَا الْمَوْجُوْد کی آواز دیتا ہے

"ہم اس بات کے گواہ ہیں اور تمام دنیا کے سامنے اس شہادت کو ادا کرتے ہیں کہ ہم نے اس حقیقت کو جو خدا تک پہنچاتی ہے قرآن سے پایا ہم نے اس خدا کی آواز سنی اور اس کے پُر زور بازو کے نشان دیکھے جس نے قرآن بھیجا۔ سو ہم یقین لائے کہ وہی سچا خدا اور تمام جہانوں کا مالک ہے ہمارا دل اس یقین سے ایسا پُر ہے جیسا کہ سمندر کی زمین پانی سے سو ہم بصیرت کی راہ سے اس دین اور اس روشنی کی طرف ہر ایک کو بلاتے ہیں ہم نے اس نورِ حقیقی کو پایا جس کے ساتھ ظلمانی پردے اٹھ جاتے ہیں اور غیر اللہ سے درحقیقت دل ٹھنڈا ہو جاتا ہے یہی ایک راہ ہے جس سے انسان نفسانی جذبات اور ظلمات سے ایسا باہر آجاتا ہے جیسا کہ سانپ اپنی کینچلی سے۔"

"ایک عقلمند اور منصف مزاج آدمی کے نزدیک اس بات کا سمجھنا کچھ مشکل نہیں کہ خدا کی کتاب کا فرض یہی ہے کہ وہ خدا کو ملا دے اور خدا کی ہستی کے بارے میں یقین کے درجہ تک پہنچا دے اور خدا کی عظمت اور ہیبت دل میں بٹھا کر گناہ کے ارتکاب سے روک دے۔ ... میں ہر ایک پر یہ بات ظاہر کرتا ہوں کہ وہ کتاب جو ان ضرورتوں کو پورا کرتی ہے وہ قرآن شریف ہے اس کے ذریعہ سے خدا کی طرف انسان کو ایک کشش پیدا ہو جاتی ہے اور دنیا کی محبت سرد ہو جاتی ہے اور وہ خدا جو نہایت نہاں در نہاں ہے اس کی پیروی سے آخر کار اپنے تئیں ظاہر کرتا ہے اور وہ قادر جس کی قدرتوں کو غیر قومیں نہیں جانتیں قرآن کی پیروی کرنیوالے انسان کو خدا خود دکھا دیتا ہے اور عالم ملکوت کا اس کو سیر کراتا ہے اور اپنے انا الموجود ہونے کی آواز سے آپ اپنی ہستی کی اس کو خبر دیتا ہے۔"

(چشمۂ معرفت صـ ۲۹۱)

امتحانات خدام الاحمدیہ ۸ جون کو منعقد ہو رہے ہیں

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۴ ہر احسان ۱۳۵۴ ہش
۴ رجون ۱۹۷۵ء

ہمیشہ رُو بخدا رہنے کی نہایت پُر اثر تلقین

ہم قرآن مجید کی رُو سے گزشتہ شمارہ میں اِس امر پر تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو صرف اور صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے اور یہ کہ یہ مقصد اُس وقت تک پورا نہیں ہو سکتا جب تک کہ انسان دُنیا سے بکلّی منقطع ہو کر اپنے اُوپر انابت الی اللہ کی کیفیت دائمی طور پر وارد نہ کرلے یعنی یہ کہ وہ ہمیشہ ہمیش کے واسطے رو بخدا ہو جائے اور احکام الٰہی کی اطاعت اُس کا دائمی شیوہ بن جائے۔ جو کام بھی وہ کرے خواہ وہ دُنیا کا ہو یا دین کا رضائے الٰہی کے سوا اور کوئی مقصد اُس کے مدنظر نہ ہو۔ الغرض اپنے پر تبتّل اور انابت الی اللہ کی کیفیت وارد کئے بغیر کوئی شخص بھی محض چند عبادات بجالا کر اُس غرض کو پورا کرنے والا نہیں بن سکتا، جس کی خاطر اللہ تعالیٰ نے اُسے پیدا کیا ہے۔

چونکہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام احیاء و غلبۂ اسلام کی غرض سے ہی مبعوث ہوئے ہیں اس لئے آپ نے اپنے متبعین پر بار بار اس امر کی اہمیت کو واضح فرمایا کہ وہ ہر طرف سے منقطع ہو کر اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع رکھیں اور جو کام بھی وہ کریں اُس میں بجز حصولِ رضائے الٰہی کے اَور کوئی امر اُنکے مدنظر نہ ہو۔ چنانچہ اس ضمن میں آپ نے سب سے اوّل یہ بتایا کہ "تبتّل اور انابت الی اللہ سے کیا مراد ہے؟ چنانچہ آپ نے تبتّل اور انابت الی اللہ کی ماہیت اور حقیقت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا:-

"جب تک وہ (یعنی ایک بیعت کنندہ) دُنیا کے درخت سے کاٹ کر الوہیت کی شاخ کے ساتھ ایک پیوند حاصل نہیں کرتا اس کی سرسبزی اور شادابی محال ہے۔ دیکھو جب ایک درخت کی شاخ اس سے کاٹ دی جاوے تو وہ پھل پھول نہیں دے سکتی۔ خواہ اسے پانی کے اندر ہی کیوں نہ رکھو اور اُن تمام اسباب کو جو پہلی صورت میں اس کے لئے مایۂ حیات تھے استعمال کرو، وہ کبھی بھی بار آور نہ ہوگی۔ اِسی طرح پر جب تک ایک صادق کے ساتھ انسان کا پیوند قائم نہیں ہوتا وہ رُوحانیت کو جذب کرنے کی قوت نہیں پا سکتا۔ جیسے وہ شاخ تنہا اور الگ ہو کر پانی سے سرسبز نہیں ہوتی اسی طرح پر یہ بے تعلق اور الگ ہو کر بار آور نہیں ہو سکتا۔ پس انسان کو متبتّل ہونے کے لئے ایک قطع کی ضرورت بھی ہے اور ایک پیوند کی بھی۔ ــــ خدا کے ساتھ اسے پیوند کرنا اور دنیا اور اس کے تمام تعلقات اور جذبات سے الگ بھی ہونا پڑے گا۔ اِس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ وہ دنیا سے بالکل الگ رہ کر یہ تعلق اور پیوند حاصل کرے گا۔ نہیں، بلکہ دنیا میں رہ کر پھر اُس سے الگ رہے۔ یہی تو مردانگی اور شجاعت ہے۔ اور الگ ہونے سے مراد یہ ہے کہ دُنیا کی تحریکیں اور جذبات اس کو اپنا زیر اثر نہ کرلیں اور وہ ان کو مقدم نہ کرے بلکہ خدا کو مقدم کرے۔ دنیا کی کوئی تحریک اور روک اسکی راہ میں نہ آوے اور اپنی طرف اس کو جذب نہ کر سکے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۵۹، ۳۶۰)

تبتّل اور انابت الی اللہ کی حقیقت اور اس کی ماہیت کو ذہن نشین کرانے کے بعد حضور علیہ السلام نے اِس امر کو واضح فرمایا کہ تبتّل اور انابت الی اللہ کا پیدائش انسانی کی اصل اور بنیادی غرض کے ساتھ بہت گہرا تعلق ہے۔ یہ غرض جو تمام تر عبودیتِ الٰہی سے عبارت ہے تبتّل اور انابت الی اللہ کے بغیر پوری نہیں ہو سکتی۔ چنانچہ فرمایا:-

"جب ہر حرکت و سکون خدا ہی کیلئے ہو جاوے تو ایمان روشن ہو جاتا ہے۔ اور یہی غرض ہر مسلمان مومن کی ہونی چاہیئے کہ ہر کام میں اسکے خدا ہی مدنظر ہو۔ کھانے پینے، عمارت بنانے، دوست دشمن کے معاملات غرض ہر کام میں خدا تعالیٰ ملحوظ ہو تو سب کاروبار عبادت ہو جاتا ہے۔ لیکن جب مقصود متفرق ہوں پھر وہ شرک کہلاتا ہے۔ مگر مومن دیکھے کہ خدا تعالیٰ کی طرف نظر ہے یا اَور قصد ہے اگر نظر اَور طرف ہے تو سمجھے کہ (خدا تعالیٰ سے) دُور ہو گیا ہے۔ صید نزدیک است و دُور انداختہ۔ بات مختصر ہوتی ہے مگر اپنی بد قسمتی سے لمبی بنا کر محروم ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی طرف تبتّل کرنا اور اسکو مقصود بنانا اہل و عیال کی خدمت اسی لحاظ سے کرنا کہ وہ امانت ہے، اس طرح پر دین محفوظ رہتا ہے کیونکہ اِس میں خدا کی رضاء منظور ہوتی ہے۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۳۸۳)

پیدائشِ انسانی کی اصل غرض یعنی عبادت کے تعلق میں تبتّل اور انابت الی اللہ کی اہمیت واضح فرمانے کے علاوہ حضور علیہ السلام نے اپنے بیعت کنندگان کے سامنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا نمونہ پیش فرمایا کہ وہ دُنیا میں رہتے اور دُنیوی ذمہ داریاں پوری کرنے کے باوجود دُنیا اور اس کی ہر شئے سے منقطع اور انابت الی اللہ کے زیر اثر ہمہ تن رُو بخدا تھے۔ آپ نے ان پر واضح فرمایا کہ وہ بھی اُس نمونہ کو پورے طور پر اپنائیں جسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں آپؐ کے قدسی صفات صحابہؓ نے اپنا کر اپنی زندگیوں میں انقلابِ عظیم برپا کر دکھایا تھا۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:-

"مَیں یہی نمونہ صحابہ رضؓ کا اپنی جماعت میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کو وہ مقدم کرلیں اور کوئی امر انکی راہ میں روک نہ ہو۔ وہ اپنے مال و جان کو ہیچ سمجھیں۔ ..... صحابہؓ یہ چاہتے تھے کہ خدا تعالیٰ کو راضی کریں خواہ اِس راہ میں کیسی ہی سختیاں اور تکلیفیں اُٹھانی پڑیں۔ ... صحابہؓ دُنیا کی طرف نہیں جھکے کہ عمریں لمبی ہوں اور اس قدر مال و دولت ملے اور یوں بے فکری اور عیش کے سامان ہوں۔ مَیں جب صحابہؓ کے اس نمونہ کو دیکھتا ہوں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوّتِ قدسی اور کمال فیضان کا بے اختیار اقرار کرنا پڑتا ہے کہ کس طرح آپؐ نے ان کی کایا پلٹ دی اور انکو بالکل رُو بخدا کر دیا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۸۲، ۸۳)

نیز حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے تبتّل اور انابت اِلَی اللہ کے ضمن میں بیعت کنندگان کو خدا تعالیٰ کے منشاء سے آگاہ کرتے ہوئے مزید فرمایا:-

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب تم دُنیا سے بالکل انقطاع کر کے اُس کی طرف آجاؤ گے وہ خود تمہارا متولّی اور متکفّل ہو جائے گا۔ جو آدمی تبتّل تام نہیں کرتا بلکہ کچھ رُو بدنیا رہتا ہے اور کسی قدر رُو بخدا بھی رہتا ہے وہ کبھی بھی مقصود اصلی کو حاصل نہیں کر سکتا۔ اسے نہ دین کی عزّت مل سکتی ہے نہ دُنیا کی۔ خدا تعالیٰ تم سے یہ چاہتا ہے کہ تم پُورے مسلمان بنو۔ مسلمان کا لفظ ہی دلالت کرتا ہے کہ انقطاعِ کُلّی ہو۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۰۴)

بار بار کی نہایت ہی پُر اثر تلقین کا یہ نتیجہ ہُوا کہ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی قوّتِ قدسیہ کے زیرِ اثر آپؑ کے بیعت کنندگان ہر طرف سے بکلّی منقطع ہو کر صحیح معنوں میں رُو بخدا ہو گئے حتیٰ کہ تبتّل، انابت الی اللہ اور توکّل علی اللہ ان کا ایک امتیازی شعار بن گیا۔ اپنے اِس امتیاز کو برقرار رکھنا اور نسلاً بعد نسلٍ برقرار رکھتے چلے جانا ہماری ایک نہایت ہی اہم اور بنیادی ذمہ داری ہے۔ اِس کے بغیر ہم احیاء و غلبۂ اسلام کے عظیم الشان مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے اور نہ اللہ تعالیٰ کے حقیقی عبد بن سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنے فضل سے اپنے اِس امتیازی شعار کو نسلاً بعد نسلٍ برقرار رکھنے کی توفیق عطاء فرماتا رہے۔

آمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ کی مسجدیں اور اُن کا حق

مکرم نذیر احمد صاحب خادم

مسجد وہ مقام یا عمارت ہے جو خدائے واحد لاشریک لہٗ کی عبادت کے لئے مخصوص اور اُسی کے ذکر کے لئے وقف ہے۔ مساجد اللہ تعالیٰ ہی کی ملکیت ہیں اور اُس کی توحید اور اس کے دین کی خدمت کے سوا کسی بھی شخص یا گروہ کے ذاتی اغراض و مقاصد کے لئے استعمال نہیں ہو سکتیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۙ

(سورۃ الجن ع ۱)

"اور ہم نے یہ بھی فیصلہ کیا تھا کہ مساجد ہمیشہ اللہ ہی کی ملکیت قرار دی جائیں۔ پس اے لوگو! تم اُن میں اُس کے سوا کسی کو مت پکارو۔"

اس آیت کریمہ میں بتایا گیا ہے کہ کسی بھی شخص یا گروہ کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ مساجد پر اپنا حق جتا کر انہیں اپنے ذاتی مصارف میں لانے کی کوشش کرے یا کسی کو اُن میں خدائے واحد کی عبادت کرنے سے روکے بلکہ ہر وہ شخص جو شرک نہیں کرتا اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور توحید کا اقرار کرتا ہے اللہ کی مساجد میں عبادت کرنے کا حق رکھتا ہے در حقیقت اللہ تعالیٰ یوم آخرت پر ایمان رکھنے والے نمازوں کو قائم کرنے والے، زکوٰۃ دینے والے اور اپنے دلوں میں اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنے والے بندگان خدا ہی مسجدوں کو آباد کرنے کا موجب بنتے ہیں۔ جیسا کہ رب کریم فرماتا ہے

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ

(التوبہ ع ۳)

"اللہ کی مسجدوں کو تو وہی آباد کرتا ہے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتا ہے اور نمازوں کو قائم کرتا ہے اور زکوٰۃ دیتا ہے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا"

اس کے برعکس جو لوگ خود یہ اعلان و اقرار کرتے ہیں کہ وہ مشرک ہیں اور خدا کی توحید اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انہیں کوئی حق نہیں پہنچتا کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:-

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ

(التوبہ: ع ۳)

"(ایسے) مشرکوں کو (کوئی) حق نہیں پہنچتا کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ وہ اپنی جانوں پر (خود) کفر کی گواہی دے رہے ہیں"

ان دونوں آیات کے مضمون اور ان کے سیاق و سباق پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر وہ شخص یا جماعت جو کفر و شرک سے اپنی شدید نفرت اور بیزاری کا اظہار کرتی اور اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان کا اقرار و اعلان کرتی اور نماز کو قائم کرتی، زکوٰۃ ادا کرتی اور اللہ تعالیٰ ہی سے ڈرتی ہے۔ رب جلیل و قدیر اُسے یہ حق دیتا ہے کہ وہ اللہ کی مساجد میں بلا خوف و خطر اور پورے امن و امان کا احساس رکھتے ہوئے داخل ہو اور اس کی عبادت بجا لائے اور کسی ادارہ، گروہ یا شخص یا جماعت کو اللہ کی مسجدوں کو آباد کرنے اور اُن میں اُس کی عبادت کرنے اور اس کے نام کا ذکر کرنے سے روکے بلکہ جو کوئی اس فعل کا مرتکب ہوگا وہ خدا تعالیٰ کی ناراضگی کو مول لے گا اور سب سے بڑا ظالم کہلائے گا اور دنیا و آخرت میں خدا کی سزا اور ذلت کا مورد ہوگا۔ چنانچہ حق تعالیٰ جلشانہ فرماتا ہے کہ:-

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَاۗىِٕفِيْنَ ڛ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ -

(البقرہ ع ۱۴)

"اور اُس (شخص) سے بڑھ کر کون ظالم (ہو) سکتا ہے جس نے اللہ کی مساجد سے (لوگوں کو) روکا کہ اُن میں اس کا نام لیا جائے اور انکی ویرانی کے درپے ہو گیا۔ ان (لوگوں) کے لئے مناسب نہ تھا کہ اُن (مساجد) کے اندر داخل ہوتے مگر (خدا سے) ڈرتے ہوئے۔ اُن کے لئے دنیا میں بھی رسوائی ہے اور آخرت میں بھی، اُن کے لئے بڑا عذاب (مقدر) ہے"

پس اللہ کی مسجدوں کی بے حرمتی کرنا اور اُن میں خدا کا ذکر کرنے اور اُس کی عبادت بجا لانے سے روکنا اور اس طرح مساجد کی ویرانی کا موجب بننا دراصل دنیا میں ہی ذلت و رسوائی اور عذاب آخرت کو بھی دعوت دینے کے مترادف ہے (یہاں وہ لوگ اپنے اعمال کا محاسبہ کریں اور باز پرس عمل کا احساس کریں جو خدا تعالیٰ کے خوف سے بے نیاز ہو کر نہ صرف مساجد اللہ میں عبادت کرنے سے روکتے ہیں بلکہ اذان اور اللہ اکبر کی صدا بلند کرنے توحید و رسالت کی گواہی دینے سے منع کرتے ہیں اور ستم بالائے ستم یہ کہ "مساجد اللہ" کو نہایت سنگدلی کے ساتھ منہدم کرنے میں بھی کوئی خوف محسوس نہیں کرتے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ یہود و نصاریٰ وغیرہ غیر مسلموں کے معبدوں گرجوں اور عبادت کدوں کو گرانے اور منہدم کرنے کی بھی اجازت نہیں دیتا بلکہ ان کے عبادت خانوں کی نگہداشت کرنا مسلمانوں پر فرض قرار دیتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۭ

(الحج ع ۶)

"اور اگر اللہ ان (یعنی کفار) میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ سے (شرارت) سے باز نہ رکھتا تو گرجے اور یہودیوں کی عبادت گاہیں اور مسجدیں جن میں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے برباد کر دیے جاتے"

اللہ تعالیٰ نے محبوب ترین رسول، خیر الرسل حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کا یہ خصوصی امتیاز بیان فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ساری روئے زمین کو میری اُمت کے لئے مسجد بنا دیا ہے پس ہم نے حضور کے اس مبارک ارشاد کے مطابق زمین کے چپہ چپہ پر مسجدیں بنا کر اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اور "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کی پُرشوکت صدائیں بلند کرتی ہیں، مساجد کی آبادی ہمارا شعار اور فرض ہے کیونکہ ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ

اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا (مسلم)

"آبادیوں میں سے سب سے محبوب اور پیاری جگہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک مسجدیں ہیں"

اور حضور پُر نور علیہ التحیت والتسلیم نے مساجد تعمیر کرنے والوں اور انہیں آباد کرنے والوں کو جنت کی خوشخبری دیتے ہوئے فرمایا کہ

مَنْ بَنٰى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

(بخاری و مسلم)

"جو کوئی اللہ کی مسجد میں تعمیر کرے گا اللہ تعالیٰ جنت میں اُس کا گھر بنائے گا"

اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ حضور رحمۃ للعالمین خاتم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر نام لیوا امتی کو اس بات کی توفیق عطا فرمائے کہ وہ اللہ کی مسجدوں کا پورا پورا احترام کریں، اُن کو اللہ تعالیٰ کے ذکر، اس کی عبادت، قرآن کریم کی تلاوت اور دینی

(باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گندم کے ذخیروں کی حفاظت

محترم غلام احمد صاحب عطا وکیل الزراعت تحریک جدید ربوہ

آجکل فصل گندم کی پیداوار کھیتوں سے نکال کر گوداموں میں ذخیرہ کی جا رہی ہے ایک محتاط اندازے کے مطابق ہمارے ہاں ذخیرہ شدہ گندم کا دس فی صد کیڑے مکوڑوں اور چوہوں کی نذر ہو جاتا ہے

یہ نقصان عظیم ہے اور مالیت کے لحاظ سے اندازاً ۹۰ کروڑ روپے کا بنتا ہے اور کم از کم ایک کروڑ انسانوں کی سال بھر کی خوراک ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس نقصان کو روکنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے

حفاظتی تدابیر

اس سلسلے میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ غلے کی نئی فصل کا ذخیرہ کرنے سے قبل خالی گوداموں کو اچھی طرح صاف کر لیا جائے اور کوڑا کرکٹ پھینکنے کی بجائے احتیاط سے جلا دیا جائے۔ گندم کو ذخیرہ کرنے سے پہلے گودام کی چھت۔ فرش اور دیواروں کی دراڑوں میں میلاتھیان اچھی طرح چھڑک دینا چاہیئے۔

اگر غلے کو بوریوں میں ذخیرہ کرنا مقصود ہو تو ان بوریوں میں میلاتھیان کا دھوڑا یا سپرے کرنا ضروری ہے۔ بوریوں کو گودام میں چبوترے پر رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ فرش کی نمی کی موجودگی اور ہوا کا گذر نہ ہونے سے کیڑوں مکوڑوں سے نقصان کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔ یہ چبوترے اینٹوں یا لکڑی کے تختوں سے بنائے جانے چاہئیں تاکہ انہیں دیمک نہ لگنے پائے۔ ان چبوتروں پر اور ان کے نیچے میلاتھیان۔ سیوِن یا بی ایچ سی پاؤڈر چھڑک دینا چاہیئے۔ تاکہ غلہ چوہوں چھپکلیوں اور جھینگروں وغیرہ سے محفوظ رہے۔

چبوترے پر غلے کی بوریوں کی ہر تہہ رکھنے کے بعد میلاتھیان چھڑکنی چاہیئے اور یہ عمل اس وقت تک جاری رکھنا چاہیئے جب تک کہ بوریوں کا ذخیرہ مکمل نہ ہو جائے۔

غلے کے تازہ اور جراثیم سے پاک ذخیرے کو پرانے ذخیرے سے علیحدہ رکھا جانا چاہیے اور دونوں کو ایک ہی کمرہ میں ذخیرہ نہیں کرنا چاہیئے موسم گرما کے گرم اور خشک دنوں اور موسم سرما کے سرد اور خشک دنوں میں گوداموں کے دروازے۔ کھڑکیاں اور روشن دان ہوا اور دھوپ کے لئے کھلے رکھنے چاہئیں برسات کے موسم میں جہاں تک ممکن ہو سکے گوداموں کو خشک رکھنا چاہیئے۔ گوداموں کو کیڑے مکوڑوں سے پاک رکھنے کیلئے میلاتھیان بی ایچ سی اور سیوِن استعمال کی جاتی ہیں ان کے استعمال کرنے کا حسب ذیل طریق ہے۔

جراثیم کش ادویہ کا استعمال

میلاتھیان ۵۷٪ کا ۱/۸ گیلن محلول ایک سے دو گیلن پانی میں حل کر کے ایک ہزار مکعب فٹ رقبہ کے لئے چھڑکاؤ کرنے کے لئے کافی ہوتا ہے ایک دفعہ کی ایک سپرے پر اندازاً ۲-۵۰ روپے خرچ آتا ہے۔ میلاتھیان گودام کے ہر حصہ اور گوشے میں بوریوں کے اندر۔ باہر اور اوپر خوب سپرے کرنا چاہیے اس سفارش کردہ مقدار اور طریقے کے مطابق (میلاتھیان کے سپرے سے) غلے پر بحیثیت خوراک یا بیج کوئی اثر نہیں پڑتا۔

بی ایچ سی پانچ فیصد کا پانچ پاؤنڈ پاؤڈر یا اسی مقدار میں سیوِن دس فیصد کا پاؤڈر ایک ہزار مکعب فٹ رقبے کو کیڑوں مکوڑوں اور جراثیم سے پاک کرنے کے لئے کافی ہے۔ اس پر بالترتیب ۲۔۲۵ روپے اور ۲۔۸۵ روپے لاگت آتی ہے۔

غلے کے جن ذخیروں پر کیڑے مکوڑوں کا حملہ ہو چکا ہو۔ انہیں دوبارہ استعمال کرنے سے پہلے ان کو کیڑوں کے انڈوں اور پیوں سے پاک کیا جانا چاہیئے اس کے حسب ذیل طریق ہیں۔

۱۔ گوداموں کو گرم کرنے سے

اس مقصد کے لئے فی ہزار مکعب فٹ رقبہ کے لئے ۷-۸ سیر لکڑی کا کوئلہ کافی ہوتا ہے کوئلہ کو انگیٹھی میں رکھ کر اس کو آگ لگا کر گودام کو بالکل بند کر دیا جائے۔ گودام دو دن تک بند رہے۔ اتنی مقدار میں کوئلہ جلنے سے گودام کا درجہ حرارت ۱۵۶ فارن ہیٹ یا ۶۶ سینٹی گریڈ تک پہنچ جانا چاہیئے گودام ٹھنڈا ہونے کے بعد گندم کا ذخیرہ کیا جائے۔

۲۔ دوا بنام ای ڈی سی ٹی (E.D.C.T.) بشرح ۱۰ پاؤنڈ فی ہزار مکعب فٹ پختہ گودام کے لئے اور ۱۲ پاؤنڈ کچے گودام کے لئے کسی کھلے برتن میں رکھ کر گودام کو اس طرح بند کیا جائے کہ کسی طرف سے دوا کی گیس باہر نہ جا سکے۔ آٹھ دس دن کے بعد گودام کھول کر اسے ہوا لگوائیں پھر اس میں غلہ ذخیرہ کریں۔

۳۔ ایسے گوداموں میں اسٹور کی ہوئی اجناس جن کو بند کر دینے کے بعد ہوا کا گذر ممکن نہ ہو۔ کے لئے کاسٹاکسین کی ٹکیاں بحساب ایک ٹکیا فی چار من جنس کافی ہوتی ہے اگر اجناس بوریوں میں بند ہوں تو بوریوں کے باہر مناسب فاصلہ پر دوائی کی ٹکیاں رکھنی چاہئیں۔ اگر اجناس ڈھیر کی شکل میں ہوں تو ڈھیر کے اندر دوائی کی ٹکیاں جگہ جگہ مناسب فاصلہ سے رکھنی چاہئیں

عام گوداموں میں بوریوں میں رکھی ہوئی اجناس میں ان ٹکیوں کی شرح فی بارہ من اناج ایک ٹکی کافی ہوتی ہے۔ بوریوں کے باہر دوائی کی ٹکیاں مناسب اور مساوی فاصلہ پر رکھنی چاہئیں۔

عام گوداموں میں ڈھیر کی ہوئی اجناس میں اس دوائی کی ایک ٹکیہ فی دو من اناج کے لئے کافی ہوتی ہے۔ اجناس کی ڈھیری کے اندر دوائی کی ٹکیاں جگہ جگہ یکساں فاصلہ پر رکھنی چاہئیں۔

نیا کوٹے گودام میں کاسٹاکسین کی ۲۰ ٹکیاں فی ہزار مکعب فٹ میں اجناس کے اندر یکساں فاصلہ پر رکھنی چاہئیں۔

کاسٹاکسین کی ٹکیاں حسب طریق مقررہ سال میں ایک مرتبہ استعمال کرنے سے غلہ کے گودام اجناس کو نقصان پہنچانے والے کیڑوں سے محفوظ رہتے ہیں ان کیڑوں میں حسب ذیل کیڑوں کو شمار کیا جا سکتا ہے

۱۔ دھان کا گھن یا دھان کی سسری۔ کھپرا آٹے کی سسری۔ ڈھورا وغیرہ

ان تدابیر کے علاوہ کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ (۱) گودام پختہ ہوں (۲) ان میں درزیں نہ ہوں تاکہ کیڑے چھپ نہ سکیں دروازوں کے نچلے حصے پر لوہے کی چادر چڑھا دی جائے تاکہ چوہے لکڑی کو کاٹ کر اندر نہ جا سکیں اگر گودام میں چوہوں کا داخلہ ممکن ہو تو اس کے اندر ہر وقت چوہے پکڑنے کی کڑکی یا پنجرہ موجود ہونا چاہیئے۔

غلہ کو گاہے بگاہے دیکھتے رہنا چاہیے خاص طور پر ماہ اگست ستمبر اور اکتوبر میں تاکہ اگر کیڑوں کا دوبارہ حملہ ہو تو ان کے خلاف دوبارہ دوائی استعمال کی جا سکے۔

ڈھیری رطوبت سے بچنے کے لئے بوریوں کے نیچے چٹائیاں یا لکڑیاں رکھ دی جائیں۔

ایسی حفاظتی تدابیر اختیار کرنے سے امید کی جا سکتی ہے کہ ذخیرہ کی ہوئی اجناس تسلی بخش حد تک محفوظ رہ سکتی ہیں۔

بقیہ صفحہ ۳

کا علم سیکھنے سے آباد کرے اور ہر اس شخص کے لئے آرام و راحت اور امن و امان کا ذریعہ بنے جو کہ اللہ کی مسجدوں میں اس کی عبادت کرتا اور اس کو واحد لاشریک لہٗ مانتا اور کفر و شرک سے بیزاری کا اظہار کرتا ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے اپنے گھر میں داخل ہونے والے ہر شخص کو (وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا) امن و سلامتی کی ضمانت دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو قرآن کریم اور اسلام کی اس تعلیم کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے اور اللہ کی مساجد کا حق ادا کرنے کی توفیق بخشے آمین

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

واقفین زندگی طلباء متوجہ ہوں

ایسے واقفین زندگی طلباء جو امسال میٹرک ایف اے۔ بی اے اور ایم اے کے امتحان دے چکے ہیں یا دے رہے ہیں اپنے مکمل پتہ سے وکالت دیوان کو اطلاع دیں اور جو طلباء اب زندگی وقف کرنا چاہتے ہیں وہ بھی دفتر ہذا کو اطلاع دیں تا ان کے وقف اور مستقبل کے پروگرام کے بارہ میں کارروائی کی جا سکے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۳)

مسل نمبر ۲۲۰۵۹

میں شفقت رشید زوجہ چوہدری رشید احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن لائلپور شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۵/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زیور طلائی وزنی ۳ تولے مالیتی -/۲۱۰۰ روپے
۲۔ حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/۳۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ شفقت رشید ۸/۱۵۱ پیپلز کالونی ۲ لائلپور شہر۔ گواہ شد۔ غلام احمد صدر موصیان وصیت نمبر ۱۶۹۸۲ پیپلز کالونی لائلپور شہر۔ گواہ شد سعید احمد صدر حلقہ پیپلز کالونی۔ لائلپور شہر۔

مسل نمبر ۲۲۰۶۰

میں قریشی مسعود احمد ناصر ولد قریشی عبدالرحمن صاحب ظفر قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر ۳۴ سال پیدائشی احمدی ساکن غلام محمد آباد لائلپور شہر۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۵/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۷۵۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ قریشی مسعود احمد ناصر ۸۸۵ بلاک بی سول کوارٹرز غلام محمد آباد لائلپور۔
گواہ شد۔ غلام احمد صدر موصیان۔ وصیت نمبر ۱۶۹۸۲ لائلپور شہر۔ گواہ شد عطاء حسین شاہ سیکرٹری مال لائلپور شہر۔

مسل نمبر ۲۲۰۶۱

میں مرزا عبدالمجید احمد ولد میاں عبداللہ صاحب قوم ناگی عمر ۵۶ سال پیدائشی احمدی ساکن میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۳/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۰۰ روپیہ بصورت جیب خرچ از بچگان ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ مرزا عبدالمجید احمد میرپور سیکٹر C/1 آزاد کشمیر۔ گواہ شد سید اعجاز احمد شاہ انسپکٹر بیت المال موصی نمبر ۶۲۳۶۔ گواہ شد محمد صادق امرتسری مربی سلسلہ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۰۶۲

میں مستری محمد دین ولد احمد دین صاحب قوم قریشی پیشہ معمار عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۲۲ء ساکن میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۳/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

نقد رقم مبلغ -/۳۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ مستری محمد دین معرفت مرزا عبدالمجید احمد C/1 میرپور آزاد کشمیر۔ گواہ شد مرزا عبدالمجید احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ میرپور آزاد کشمیر۔ گواہ شد سید اعجاز احمد شاہ وصیت ۶۲۳۶ انسپکٹر بیت المال ربوہ

مسل نمبر ۲۲۰۶۳

میں خورشید بیگم زوجہ چوہدری غلام نبی چیمہ صاحب قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ۱۴۱ مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۴/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ -/۵۰۰ روپے
۲۔ زیور طلائی وزنی ۲ تولہ مالیتی -/۱۴۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ خورشید بیگم چک ۱۴۱ مراد ضلع بہاولنگر ڈاکخانہ چک ۱۴۰ مراد۔
گواہ شد۔ وسیم احمد چیمہ (پسر موصیہ) جامعہ احمدیہ ربوہ۔
گواہ شد۔ امان اللہ چیمہ ولد غلام رسول چیمہ صاحب چک ۱۴۱ مراد ضلع بہاولنگر۔

تشحیذ الاذہان ماہ جون ۷۵ء

ماہ جون ۷۵ء کا تشحیذ الاذہان مورخہ ۲ جون کو پوسٹ کر دیا گیا ہے۔ خریداران اور ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں اور جن کو پرچہ نہ ملے وہ خط لکھ کر دوبارہ منگوا لیں۔
(مینجر تشحیذ)

اعلان نکاح

خاکسار کے بیٹے عزیز القدر تنویر احمد ڈار حال مقیم اوسلو ناروے کا نکاح عزیزہ افتخار بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ بنت جناب محترم منظور احمد صاحب بٹ محلہ دارالرحمت شرقی با کے ساتھ بعوض مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر بروز اتوار ۱۱ مئی ۱۹۷۵ء مسجد گولبازار ربوہ میں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری نے پڑھا۔ الحمد للہ۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے باعث برکت بنائے اور ثمرات حسنہ سے نوازے (آمین)
(محمد نذیر ڈار ۸۳ محمد پورہ چوہڑکانہ منڈی ضلع شیخوپورہ۔ پاکستان)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے بڑے داماد خواجہ نذیر احمد صاحب کا قوت شنوائی کی بحالی کے سلسلہ میں لنڈن میں کان کا آپریشن ہوا ہے مگر فائدہ عند ثابت نہیں ہوا۔ دوبارہ آپریشن تجویز ہوا ہے پہلے آپریشن کی وجہ سے ہی بہت کمزور ہو چکے ہیں۔ عزیز موصوف کی بحالی صحت، درازی عمر اور سلسلہ کی خدمت کی توفیق کے واسطے دعا کے لئے التماس ہے۔ (خواجہ گل محمد راولپنڈی)

۲۔ میرا عزیز بچہ نصیر احمد نجم چند روز سے پیٹ میں تکلیف کے باعث بیمار ہے میں احباب جماعت سے بڑے درد سے اپیل کرتا ہوں کہ میرے بچے کی کامل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔
(صوفی نذیر احمد سیکرٹری مال محمد آباد براستہ ٹالی ضلع تھرپارکر)

بچوں کی طاقت کی مشہور دوا
بے بی ٹانک
قیمت فی شیشی -/۳
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ بائیو کیمک کمپنی ربوہ فون ۶۰۷/۶۰۶

شربت کی خالی بوتلیں فروخت کریں
المنار دواخانہ۔ ربوہ

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر ضرور لکھیے۔ (مینجر الفضل)

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس -/۲۰ روپے
نور نظر اولادِ نرینہ کے لئے کورس -/۳۵ روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ۔ ربوہ۔ فون ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی

اپنا قدم آگے ہی آگے بڑھاتے چلے جائیے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ارشادِ خداوندی
وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ
وَالْأَنفُسِ وَالثَّمَرَاتِ
بیان کرنے کے بعد فرمایا:-

"مہدی معہودؑ کے وجود کی سرسبز شاخو! میرے پیارو! ان ابتلاؤں پر صبر و ثبات کے ساتھ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ کہنے والو! اس ایثار و وفا کے نتیجہ میں ان تمام برکات اور رحمتوں کے وارث بنو جن کی اس آیۂ کریمہ میں بشارت دی گئی ہے اور خدا کے اس مخلص گروہ میں شامل ہو جاؤ اور شامل رہو —— جو ہدایت یافتہ اور سچی کامیابی کی راہ پر گامزن ہوتا ہے۔ خدا کرے کہ آپ کا قدم ہمیشہ آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے آمین"

غلبۂ اسلام کے لئے حضور نے جو عظیم سکیم "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کے نام سے جاری فرمائی ہے اس میں بھی اپنا قدم آگے سے آگے بڑھاتے چلے جائیے اور اپنے وعدوں کی ادائیگی مراحل وار بروقت کرتے جائیے۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

برائے توجہ سیکرٹریان ناصرات

لجنہ اماء اللہ کا سال ختم ہونے میں صرف چار ماہ باقی ہیں۔ ناصرات کی عہدیداران سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ چندہ ممبری ناصرات ہر ماہ باقاعدگی سے دفتر لجنہ مرکزیہ کو ارسال کریں۔ جن کے ذمہ بقایا ہے وہ بھی کوشش کر کے اسے پورا کریں تاکہ ناصرات کا بجٹ پورا ہو سکے۔ (سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

خدام ہفتۂ وصولی منائیں

۸ر جون تا ۱۵ر جون ۱۳۵۴ھش / احسان ۱۹۷۵ء

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ

خدا کے فضل اور رحم سے کئی مجالس خدام نے اپنا بجٹ آمد سو فیصد پورا کر دیا ہے اللہ تعالیٰ ان مجالس کے خدام اور عہدیداران کو جزائے خیر بخشے اور مزید خدمت کی توفیق دے۔ آمین!

دوسری طرف ابھی تک جبکہ خدام الاحمدیہ کے سال کے ۷ ماہ سے زائد گزر چکے ہیں بہت سی ایسی بھی مجالس ہیں جنہوں نے اپنا تدریجی بجٹ بھی پورا نہیں کیا۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے تجویز کیا گیا ہے کہ مجالس خدام الاحمدیہ ۸ر جون سے ۱۵ر جون تک ہفتہ وصولی منا کر نہ صرف یہ کہ بقایاجات اکٹھے کریں بلکہ کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ مجالس اس ہفتہ میں سو فیصد ادائیگی کا امتیاز حاصل کر لیں۔

اس ہفتہ وصولی (۸ر جون تا ۱۵ر جون) میں چندہ مجلس، چندہ اجتماع، چندہ مجلس اطفال اجتماع اطفال کے علاوہ دیگر مدات خصوصاً تعمیر ہال اور سرائے خدمت کی طرف بھی آپ کی خاص توجہ کی ضرورت ہے۔

امید ہے قائدین مجالس اپنے تمام وسائل بروئے کار لا کر جماعت کے اس عظیم نمونہ کی پیروی کریں گے جس کے نتیجے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے الفضل مورخہ ۱۱ر مئی ۱۹۷۵ء میں جماعت کو ایک خاص پیغام میں مبارکباد دی ہے۔

اس ہفتہ کو کامیاب بنائیں اور ان ایام میں زیادہ سے زیادہ وصولی کی کوشش فرمائیں۔

نوٹ:- وصول شدہ رقوم ۲۰ر جون تک مرکز میں بھجوا دیں۔

مہتمم مال
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

فضل عمر تعلیم القرآن کلاس اور لجنات کا فرض

۱۵ر جون سے فضل عمر درس القرآن کلاس شروع ہو رہی ہے۔ تمام لجنات اس میں شمولیت کے لئے طالبات کو بھجوائیں۔ طالبات کا معیارِ علم کم از کم مڈل تک ہونا ضروری ہے۔ قرآن مجید، قلم، پنسل اور ایک دو کاپیاں ساتھ لائیں۔ ہر طالبہ اپنے ساتھ دو پلیٹیں، ایک گلاس، ایک پرچ پیالی اور چمچہ ساتھ لائیں اور اپنے دو ہفتوں کی ضرورت کے مطابق کھانڈ (چینی) بھی لائیں۔ اور موسم کے مطابق بستر بھی۔ اپنے ساتھ کسی چھوٹے بہن بھائی یا بچہ کو لانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ لجنات کی صدر آنے والی طالبات کے ناموں اور معین تعداد سے مطلع کریں۔ نیز اطلاع دیں کہ کس جگہ سے کتنی طالبات کس وقت پہنچ رہی ہیں۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ربوہ میں بجلی کی رَو بار بار فیل ہو جانے کی شکایت

ایک عرصہ سے ربوہ میں بجلی کی سپلائی باقاعدگی اور تسلسل کے ساتھ نہیں ہو رہی بلکہ بار بار اور اتنی کثرت کے ساتھ بجلی کی رَو فیل ہوتی ہے جو کہ اب ناقابلِ برداشت حد تک بڑھ گئی ہے۔ نہ دن کو اس کا تسلسل قائم رہتا ہے اور نہ رات کو بلکہ ان اوقات میں جبکہ اس کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے یہ زیادہ فیل ہوتی ہے۔

متعلقہ محکمہ کے اربابِ حل و عقد کو اہلِ ربوہ کی اس دیرینہ شکایت کے ازالہ کے لئے فوری اور موثر کارروائی کرنی چاہئیے۔ (ادارہ)

پرانے، پیچیدہ اور لاعلاج امراض کی کامیاب علاجگاہ
شفا
ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ
خود ملیں یا تفصیلی علامات مرض لکھ کر علاج کروائیں

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

ضرورت نمائندگان

کراچی۔ حیدرآباد۔ سکھر۔ کوئٹہ، چمن، ژوب، ملتان، ساہیوال، لائلپور، جھنگ سرگودہا، ڈیرہ اسماعیلخان، پشاور، نوشہرہ، مردان، سوات، راولپنڈی، ایبٹ آباد، جہلم، میرپور، گجرات، وزیرآباد، ڈسکہ، سیالکوٹ، گوجرانوالہ اور شیخوپورہ وغیرہ میں قیام پذیر، اعلیٰ تعلیم یافتہ، خداداد صلاحیت، ذاتی ٹرانسپورٹ اور فون کی سہولت رکھنے والے حضرات خصوصاً انشورنس، ایمپلائمنٹ اور بینکوں میں زرِ مبادلہ کے کاروبار سے متعلقہ حضرات اگر نہایت عمدہ Career کے طور پر معقول کمیشن یا مشاہرہ پر بطور نمائندہ کام کے خواہشمند ہوں تو پتہ ذیل پر درخواست بمعہ مکمل کوائف اور فوٹو بالفور بھجوائیں۔

پوسٹ بکس ۲۷۰۴ گلبرگ لاہور

درخواستِ دعا

عاجز اس وقت ٹی بی سینی ٹوریم کوئٹہ میں زیرِ علاج ہے۔ اپنے خاندان میں اکیلا احمدی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

نظام الدین ناصر آف کراچی
حال ٹی بی سینی ٹوریم۔ کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴